سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۳

SINDH ACT NO.I OF 1993

سندھ ہیلتھ فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH HEALTH FOUNDATION ACT, 1992

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ فاؤنڈیشن کا قیام

Establishment of the Foundation

۴۔ فاؤنڈیشن کے کام

Functions of the Foundation

۵۔ فاؤنڈیشن کی انتظامیہ

Administration of the Foundation

۶۔بورڈ

Board

۷۔ کمیٹیاں

Committees

۸۔ بورڈ کا کاروبار

Business of the Board

۹۔ اختیار حوالے کرنا

Delegation of Powers

۱۰۔ مینیجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۱۱۔ عملداروں کی تقرری

Appointment of Officers

۱۲۔ فنڈ
Fund
۱۳۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Budget, Audit and Accounts
۱۴۔ سالانہ رپورٹ
Annual Report
۱۵۔ ضمانت
Indemnity
۱۶۔ قاعدا
Rules
۱۷۔ ضابطہ
Regulations

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۳

SINDH ACT NO.I OF 1993

سندھ ہیلتھ فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH HEALTH FOUNDATION ACT, 1992

[۱۶ فروری ۱۹۹۳]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں ہیلتھ فاؤنڈیشن قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ خاص طور پر پسماندہ اور کم سہولیات والے علاقوں اور دیہی علاقوں میں صحت کے شعبے کو فروغ دلانے، ترقی دلانے اور مالی مدد اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے ہیلتھ سینٹر کے قیام کے لیئے گنجائشیں تشکیل دینا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ہیلتھ فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "بورڈ" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ؛

(b) "بجٹ" مطلب فاؤنڈیشن کی کمائی اور خرچ کا سالانہ سرکاری اسٹیٹمنٹ؛

(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "فاؤنڈیشن" مطلب سندھ ہیلتھ فاؤنڈیشن؛

(e) "فنڈ" مطلب فاؤنڈیشن کا فنڈ؛

(f) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(g) "مینیجنگ ڈائریکٹر" مطلب فاؤنڈیشن کا مینیجنگ ڈائریکٹر؛

(h) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛

(i) "بیان کردہ" مطلب قواعد یا ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

(j) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل ضوابط؛

(k) "قواعد" اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد۔

فاؤنڈیشن کا قیام
Establishment of the Foundation

۳۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن

ذریعے فاؤنڈیشن قائم کر سکتی ہے، جس کو سندھ ہیلتھ فاؤنڈیشن کہا جائے گا۔
(۲) فاؤنڈیشن ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
(۳)فاؤنڈیشن کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔

فاؤنڈیشن کے کام
Functions of the Foundation

۴۔ (۱) فاؤنڈیشن ایسے سارے اقدام لے گی جو صوبہ خاص طور پر پسماندہ اور کم سہولیات والے اور دیہی علاقوں میں صحت کی خدمات کو فروغ دلانے، ترقی دلانے اور مالی مدد کے لیئے ضروری ہوں۔
(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں مذکورہ کاموں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، فاؤنڈیشن:
(a) صحت کے ادارے اور ایسے متعلقہ پروجیکٹ قائم کر سکتی ہے یا قائم کرنے کا سبب بن سکتی ہے؛
(b) غیر کاروباری اداروں کو زمین کی خریداری، عمارتوں کی تعمیر، سامان، فرنیچر کی خریداری اور دوسرے متعلقہ پروجیکٹس کے لیئے گرانٹس دے گی؛
(c) صحت کے اداروں کو قرض دینا اور ڈاکٹروں کو کلینکس، ڈسپینسریوں، صحت مراکز اور ہسپتال کھولنے کے لیئے قرض دینا؛
(d) صحت کے اداروں اور ڈاکٹروں کو شیڈول بینک اور مالیاتی اداروں سے قرض حاصل کرنے میں مدد کرنا؛

فاؤنڈیشن کی انتظامیہ
Administration of the Foundation

(e) دلچسپی رکھنے والے افراد یا افراد کی باڈی کے صحت کے اداروں کو حکومت، ڈولپمنٹ اتھارٹیز اور حکومت کے زیر دست ہاؤسنگ ایجنسیز سے صحت کی خدمات کے مقصد کے لیئے پلاٹ یا زمین لیز پر لینا یا فروخت کرنا؛
(f) پاپولیشن ویلفیئر پروگراموں کے لیئے ضروری سہولیات فراہم کرنا اور نجی سیکٹر کی مدد کرنا؛

(g) ایسےدوسرے کام سرانجام دینا جو حکومت کی طرف سے سونپے جائیں؛

بورڈ
Board

(h) عام طور پر ایسے اقدام یا چیزیں جاری رکھنا، کرنا اور ادا کرنا، جو مندرجہ بالا پروجیکٹس کو مکمل کرنے کے لیئے ضروری اور فائدہ مند ہوں۔

(۳) فاؤنڈیشن حکومت کی پیشگی اجازت سے اور آئین کے تحت، لوگوں کی صحت کی بہتری کے مقصد کے لیئے پروجیکٹس کے لیئے مطلوبہ قرضوں اور گرانٹس کے لیئے قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں تک رسائی لگائے گی۔

۵۔(۱)فاؤنڈیشن کی عام ہدایت اور انتظام بورڈ کے زیر دست ہوں گے، جو سارے اختیار استعمال کرے گا اور سارے اقدام لے گا اور چیزیں کرے گا، جو فاؤنڈیشن کی طرف سے کرنے لائق ہوں۔

کمیٹیاں
Committees

بورڈ کا کاروبار
Business of the Board

(۲)بورڈ ہیلتھ سیکٹر کو فروغ دلانے، ترقی دلانے اور مالی مدد والے مضبوط اصولوں پر عمل کرے گا اور ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی، جیسے حکومت وقتاً فوقتاً دے۔

(۳)اگر کوئی سوال اٹھے کہ کوئی پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں، تو حکومت کا اس سلسلے میں فیصلہ حتمی ہوگا۔

اختیار حوالے کرنا
Delegation of Powers

۶۔ (۱) بورڈ ایسے سرکاری اور غیر سرکاری میمبران پر مشتمل ہوگا، جس میں چیئرمین بھی شامل ہوگا، جو حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔

مینیجنگ ڈائریکٹر
Managing Director

(۲)ایکس آفیشو کے علاوہ کوئی میمبر، تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھے گا اور ایسے عرصے کے لیئے دوبارہ تقرری کے اہل ہوگا، جو ایک وقت تین سال سے زائد نہ ہو۔

(۳)حکومت ایک غیر سرکاری میمبر کو نااہلی یا بے ضابطگی کی بنیاد پر سننے کا موقعہ دینے کے بعد برطرف کر سکتی ہے۔

(۴)غیر سرکاری میمبر کسی بھی وقت حکومت کو خط کے ذریعے اپنی میمبرشپ سے استعیفیٰ دے

سکتا ہے۔

عملداروں کی تقرری
Appointment of Officers

۷۔ بورڈایسی مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جو وہ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

۸۔ (۱)بورڈ کی میٹنگس اور کاروبار اس طرح چلایا جائے گا اور ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو، اور جب تک ایسے معاملات بیان کیئے جائیں، ایسے جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

فنڈ
Fund

(۲)بورڈ کا کوئی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی کے بنیاد پر یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوں گے۔

۹۔ بورڈ عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جیسےوہ اس کو دیئے ہوئے اختیارات کے تحت مینیجنگ ڈائریکٹر، کسی میمبر یا فاؤنڈیشن کے عملدار پر مسلط کرے، منتقل کرے۔

۱۰۔ (۱) حکومت ایک شخص کو مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر کرے گی، جس کو ایسی قابلیت ہوگی اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت، جیسے حکومت کی طرف سے طے کیا جائے۔

بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Budget, Audit and Accounts

(۲)مینیجنگ ڈائریکٹر کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی، جو ایک وقت مزید ایک سال کے عرصے تک بڑھائی جا سکتی ہے لیکن کوئی بھی شخص پانچ سال کے عرصے تک عہدہ نہیں رکھے گا۔

(۳)حکومت نااہلی اور بے ضابطگی کی بنیاد پر مینیجنگ ڈائریکٹر کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد ہٹا سکتی ہے۔

سالانہ رپورٹ
Annual Report

(۴)مینیجنگ ڈائریکٹر فاؤنڈیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور ایسے کام اور ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے اس کو بورڈ کی طرف سے سونپے جائیں۔

ضمانت
Indemnity

۱۱۔ (۱) فاؤنڈیشن ایسے صلاحکار، مشیر، عملدار اور ملازم مقرر کر سکتی ہے، جو وہ اپنے کاموں کی بہتر کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے، اس طرح اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے

قاعدا
Rules

ضابطہ Regulations	بیان کیا گیا ہو۔ (۲)صلاحکار، مشیر، عملدار اور فاؤنڈیشن کے ملازم ایسے انتظامی قدم کے اہل ہوں گے اور ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔ ۱۲۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا جس کو "فاؤنڈیشن فنڈ" کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا: (a) وفاقی، صوبائی حکومت یا مکانی باڈیز کی طرف سے چندے اور گرانٹس؛ (b) فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی سرمایہ کاریوں کے ذریعے حاصل کردہ رقم؛ (c) تحائف، عطیات اور خیرات؛ (d) حکومت کی طرف سے فاؤنڈیشن کے یہاں رکھے ہوئے فنڈس استعمال کرنا؛ (e) کسی دوسرے وسیلے سے حاصل کردہ رقم۔ (۲) فنڈ اس فاؤنڈیشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے چلایا اور استعمال کیا جائے گا اور اس طرح چلایا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۳)فنڈ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ شیڈولڈ بینک میں رکھا جائے گا۔ ۱۳۔ (۱) بجٹ تیار کیا اور منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲)فاؤنڈیشن کے اکاؤنٹس کی سالانہ اس طرح آڈٹ کی جائے گی، جیسے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی مشاورت سے بیان کیا گیا ہو۔ ۱۴۔ فاؤنڈیشن ہر سال ۱۵ فروری سے دیر نہ ہو، اس کے سال کے معاملات کے کاروربار کے حوالے سے سالانہ رپورٹ حکومت کو جمع کرائے گی۔ ۱۵۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کردہ کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی بھی کیس یا قانونی کارروائی حکومت، فاؤنڈیشن یا کسی شخص کے خلاف نہ ہوگی۔ ۱٦۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے

لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۷۔ اس ایکٹ اور قواعد کے تحت بورڈ حکومت کی منظوری سے ان سارے معاملات کے لیئے جو قواعد میں بیان نہیں کیئے گئے ہوں، ضوابط بنا سکتا ہے، جس کے لیئے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے گنجائش ضروری ہو۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا